SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

November 6, 2019

ایس ای سی پی نے چھوٹے بروکروں کے لئے نئی سہل ریگولیٹری رجیم تجویز کردی

اسلام آباد (نومبر 6) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ کو وسعت دینے اور نئے سرمایہ کاروں میں اضافے کے پیش نظر چھوٹے بروکروں کے لئے نئی سہل اور آسان ریگولیٹری رجیم تجویز کر دی ہے۔ سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے حوالے سمال اینڈ میڈیم سائز بروکریج ہاوس اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

کیپیٹل مارکیٹ کے اہم شراکت داروں اور ستاک مارکیٹ ریفارم کمیٹی کی سفارش پر، ایس ای سی پی نے سرمایہ کاروں کے سرمائے کی تحویل کو مستحکم اور محفوظ بنانے کے لئے سٹاک مارکیٹ کے بروکروں کی درجہ بندی کا تصور پیش کیا ہے جو کہ بہترین بین الاقوامی تجربات اور مقامی مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق ہے۔

ایس ای سی پی کی مجوزہ ریگولیٹری رجیم میں سمال اینڈ میڈیم بروکروں کے لئے ایک آسان ریگولیٹری فریم ورک تجویز کیا گیا ہے۔ ان چھوٹے بروکروں کی درجہ بندی صرف لین دین کرنے والے بروکرز کے طور پر کی جائے گی اور وہ صارف کے اثاثوں کو تحویل میں نہیں رکھیں گے۔ ان سمال بروکریج ہاوسز کے لئے کم سے کم سرمائے کی شرط کو بھی کم کر کے 15 ملین روپے کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں ان بروکرز کے لئے کوالٹی کنٹرول رپورٹ (کیو سی آر) ریٹنگ آڈیٹر کے حوالے سے بھی شرائط نرم ہوں گی۔ ان بروکریج ہاؤسز کو تمام مارکیٹس بشمول ڈیریویٹوز اور لیوریج پراڈکٹس، میں لین دین (کاروبار) کرنے کی اجازت ہو گی جبکہ ان کے لئے بروکریج ہاوس برانچز کی تعداد پر کسی بھی پابندی نہیں ہو گی۔

علاوہ ازیں، ان چھوٹے بروکریج ہاوسز کو فیس وصول کر کے سیکورٹیز اور فیوچرز مارکیٹ کے حوالے سے مشاورت (ایڈوائزری) کی خدمات کی فراہمی اور فنانشل پراڈکٹس کی فروخت اور تقسیم کی اجازت بھی ہو گی جبکہ یہ بروکر اجراء کے مشیران کی حیثیت سے بھی کام کر سکیں گے۔ صرف حصص کا کاروبار کرنے والے ان چھوٹے بروکروں پر کلائنٹ کے اثاثہ جات کی علیحدگی، کلئیرنگ ممبرشپ، ڈیپازٹری حصہ دار سے متعلق کمپلائنس کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا جبکہ یہ متعدد سالانہ آڈٹس/جانچ پڑتال کی شرائط سے بھی مبراء ہوں گے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

اس سے پہلے چھوٹے بروکروں کو آسانی فراہم کرنے کے پیش نظر، ایس ای سی پی سال بروکروں کے لئے نیٹ کیپٹل بیلنس کی تفصیلات فراہم کرنے کی شرط ختم کر چکا ہے اور ان سرٹیفیکیٹ کی فراہمی کو بروکروں کے سالانہ آڈٹ کے ساتھ منسلک کر دیا ہے۔ بروکروں کے لئے آڈیٹر کی لمیٹڈ اشورنس رپورٹ کی شرط بھی ختم کرنے کی تجویز ہے۔

نئی رجیم میں ایس ای سی پی نے بروکروں کی دو نئی درجہ بندیوں یعنی تجارتی اور کلیئرنگ بروکر اور تجارتی اور سیلف کلیئرنگ بروکر تجویز کی ہیں جو کہ نیٹ ورتھ بڑھانے، کارپوریٹ گورننس، کمپلائنس اور درجہ بندی کی شرائط سے مشروط ہوں گی کیونکہ وہ کلائنٹ کے اثاثوں کی تحویل بھی رکھیں گے۔

ان اقدامات کا مقصد بروکر تیج انڈسٹری کو مستحکم کرنا، بروکرز کے کمرشل وائے بیلیٹی کو بڑھانا، ریگولیٹری کمپلائنس میں بہتری اور کیپٹل مارکیٹ کے استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ ایس ای سی پی آنے والے ہفتوں میں کانسیپٹ پیپر کو حتمی شکل دینے کے لئے ایک مشاورتی عمل شروع کر دیا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005